6257 ـ بے نماز خاوند كے ساتھ رہنے كا حكم

سوال

ميرا خاوند بالكل بے دين ہے نہ تونماز اداكرتا اورنہ ہى رمضان المبارك كے روزے ہى ركھتا ہے ، بلكہ مجھے بھى ہرقسم كى بھلائي اورخير كے كام كرنے سے منع كرتا ہے ، اوراسى طرح اب وہ ميرے بارہ ميں شك بھى كرنے لگا ہے جس كى بنا پراس نے كام پر جانا بھى ترك كرديا ہے تا كہ وہ گھرميں رہے اورميرا خيال ركھے ، تواسى حالت ميں مجھے كيا كرنا چاہيے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

الحمدللہ

اس خاوند كے ساتھ رہنا جائز نہيں ،اس ليے كہ نماز كى ادائيگي نہ كرنے كى بنا پروہ كافر ہوچكا ہے اوركافر كے ساتھ مسلمان عورت كا رہنا حلال نہيں ۔

اللہ سبحانہ وتعالى كافرمان ہے :

اگرتمہيں يہ علم ہوجائے كہ وہ ايمان والياں ہيں تو اب تم انہيں كافروں كے طرف واپس نہ كرو ، يہ ان كے ليے حلال نہيں اور نہ ہى وہ ان كے كے حلال ہيں الممتحنۃ ۔

توآپ اوراس كے درميان نكاح فسخ ہوچكا ہے اب آپ كے درميان كوئي نكاح نہيں ، ہاں اگراللہ تعالى اسے ھدايت سے نوازے اوروہ توبہ كركے اسلام ميں واپس آجائے توپھر آپ كى زوجيت باقى رہ سكتى ہے ۔

اورخاوند كے بارہ ميں آپ سے يہ كہوں گا كہ اس كا ايسا كرنا بالكل غلط ہے ، اورميرے خيال ميں اسے كوئي بيمارى سى لگتى ہے جوكہ شك اوروسوسہ كى بيمارى ہے جوبعض لوگوں ان كے عبادات اورمعاملات وغيرہ ميں پيش آنے لگتا ہے ، اوراس مرض كوصرف اور صرف اللہ تعالى كا ذكر اوراللہ تعالى كى طرف رجوع اوراس پر توكل ہى ختم كرسكتا ہے ۔

آپ كے ليے سب سے اہم يہ ہے كہ آپ كا آپنے خاوند كوچھوڑنا واجب ہے اوراس كے ساتھ نہ رہيں اس ليے كہ وہ كافر ہے اورآپ مومن ، اورہم خاوند كوبھى نصيحت كرتے ہيں كہ وہ اپنے دين كى طرف واپس پلٹ آئے اورشيطان

مردود سے اللہ تعالی کی پناہ طلب کرے ۔

اوراس کے ساتھ ساتھ اسے نفع مند اذکار اور ورد کرنے چاہییں جوکہ شیطان کودور بھگاتے ہیں اوردل سے وسوسہ کوختم کردیتے ہیں ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گوہیں کہ وہ آپ کے خاوند کی توفیق عطا فرمائے ،آمین یا رب العالیمن ۔ .